یاد آتی ہے اہلِ ولاء کو کیسے بھولیں برہان الہدی کو

یاد آتی ہے اہلِ ولاء کو کیسے بھولیں برہان الہدی کو

کس طرح اپنے دل کو منائیں غم جدائی کا کیسے اُٹھائیں
صبر آتا نہیں ہمکو مولی ہوکے مجبور اشک بہائیں
رحم نہ آیا چرخِ قضاء کو کیسے بھولیں برہان الہدی کو

آپ کل تخت پر جلوہ گر تھے پالکی پر تھے تشریف دھرتے
مولی مولی کی دیکے صدائیں کرتے دیدار ہم آنکھ بھر کے
آج تربت میں جلوہ نما ہو کیسے بھولیں برہان الہدی کو

آپکا چہرہ ہم دیکھتے تھے آپکا ہاتھ ہم چومتے تھے
سر قدم میں تمہارے جھکا کر سارے رنج و الم بھولتے تھے
آنکھ ترسے تمہاری ضیاء کو کیسے بھولیں برہان الہدی کو

وہ حسین پہ آنسوں بہانا
اور آہ کا نعرہ سنانا
روز عاشور مقتل کا منظر
وہ حسین کا سجدہ دِکھانا
یاد کرتے ہیں شہ کی دعاء کو
کیسے بھولیں برہان الهدی کو

عمر ابلیک کہہ کر گذاری
جان افدیک کہہ کر نثاری
تھا حسین حسین لبوں پر
اپنے اشکوں سے دعوت سنواری
سنتے مجلس میں شہ کی صدا کو
کیسے بھولیں برہان الهدی کو

سیفی محل سے کوئی بلاؤ
سیفی مسجد میں اے مولی آؤ
اب کہاں آپکو ڈھونڈے مولی
کوئی آنے کی خبر سناؤ
اب تڑپتے ہیں ایسی نداء کو
کیسے بھولیں برہان الهدی کو

اب ہو پہلوئے سیفُ الهدی میں
سوتے ہو روضة الطاهرة میں
شہ کی زیارت نصیب ہو سب کو
ہے وظیفہ یہ صبح و مساء میں
اے خدا بخش دے اِس منی کو
کیسے بھولیں برہان الهدی کو

شہ مفضل کی حضرت میں جائیں
کیا پیامِ تسلی سنائیں
پرسہ لائے ہیں ہم آنسوؤں کا
جان حاضر ہے حاضر وفائیں
عرض کرتے ہیں سیف الہدی کو
کیسے بھولیں برہان الہدی کو

حق سے مولی ہمارا مفضل
جان سے ہمکو پیارا مفضل
یہ ہی مالک ہے ماتا پتا ہے
مؤمنین کا سہارا مفضل
دے بقاء رب تو میرے شہا کو
کیسے بھولیں برہان الہدی کو

نازو اشفاق سے ہمکو پالا
آفتوں مشکلوں میں سنبھالا
کرنا تربت سے حاجت روائی
بخش دینا ہمیں شاہِ والا
جاری رکھنا یہ مہر و عطاء کو
کیسے بھولیں برہان الہدی کو

دستِ حیدرِ کرّار ہو تم
مثلِ عباس جرّار ہو تم
عبدِ ود کی طرح ٹکڑے کر دے
سیفِ دین وہ تلوار ہو تم
پاک کر دینگے دین خدا کو
کیسے بھولیں برہان الہدی کو

لعنتیں اُس پہ بھیجو سراسر ہے جہنم کا ٹکڑا وہ ابتر
دل دُکھاتا رہا زندگی بھر اب بھی تڑپتا ہے قبر اندر
قبر میں روتے سیف الہدی کو کیسے بھولیں برہان الہدی کو

اے نسیم تو سجدے بجا کر روضۃ الطاھرۃ پر تو جا کر
پر خلوص سلام کے ھدیہ عرض کرنا یہ آنکھیں بچھاکر
مانگ لینا تو شہ کی دعاء کو کیسے بھولیں برہان الہدی کو

حق اداء ہو سکا نہ تمہارا بخش دینا قصور ہمارا
ہے گناہ گار خادم جمالی دین و دنیا میں آپ سہارا
سونپ دی جان سیف الہدی کو کیسے بھولیں برہان الہدی کو

*****